کیا چھاپنا ہے

- **ایک بار، اپنے لیے:** run.pdf، 1 صفحہ. نشست چلاتے وقت یہی ہاتھ میں رکھیں۔
- **ہر بچی کے لیے ایک نقل:** sheets.pdf، 3 صفحے. ورق الف اور ورق ب. یعنی ہر بچی کے لیے 2 صفحے۔ ورق ج اختیاری ہے۔
- **آپ کو اِن کی ضرورت نہیں:** اسی کتابچے کا صفحہ 6 سے 9، جوابات۔ نشست اِن کے بغیر بھی چل جاتی ہے۔

رہنما کتابچہ، بڑا، چھوٹا، برابر

گروہ 4 سے 24 · پائیدار ترقی کے اہداف 4، 5 · اردو ایڈیشن · جاری · AI translation from English master، Machine translation; English master by Nameet Potnis

اس ایڈیشن کے بارے میں۔ یہ ایڈیشن انگریزی پیکٹ سے مصنوعی ذہانت کی مدد سے ترجمہ کیا گیا ہے۔ اس میں غلطیاں ہو سکتی ہیں۔ اگر کوئی بات درست کرنی ہو یا کسی اور طرح کہنی ہو تو hello@potnis.org پر لکھیں — ہم اسے بہتر کر دیں گے۔

About this edition. This edition was translated from the English pack with AI. It may contain mistakes. Write to hello@potnis.org if something should be fixed or said differently — we will update it.

کمرے میں داخل ہونے سے پہلے

- **ہم چیزیں ملاتے ہیں، لوگ کبھی نہیں۔** دو بچوں کے قد، ہاتھ، جوتے یا بستے کبھی ساتھ رکھ کر نہ ملائیں۔
- ہر بچی کے لیے تین چار چیزیں جمع کریں، ایسے حجم میں جن میں بہت فرق ہو۔
- کوئی چیز ایسی نہیں جو آپ کے انگوٹھے اور شہادت کی انگلی کے بنائے ہوئے حلقے میں سے گزر جائے۔ چھڑیاں آپ کے بازو سے چھوٹی اور بغیر نوک کے، شیشہ کوئی نہیں۔
- ورق ج صرف 60 منٹ کی نشست کے لیے ہے۔ 30 یا 45 منٹ کے لیے ورق الف اور ب چھاپیں۔

یہ ایک بار گھر پر پڑھ لیں۔ کمرے میں آپ کو صرف نشست کا ورق چاہیے۔ جہاں یہ کتابچہ «آپ» کہتا ہے، اُس سے مراد وہ ہے جو نشست چلا رہی ہے: کوئی اُستانی، کوئی رضاکار، یا کوئی بڑی بہن۔

مخاطب کی صیغے کے بارے میں۔ اردو میں مذکر اور مؤنث میں سے ایک چننا پڑتا ہے، اور یہ کتابچہ نشست چلانے والی کو مؤنث صیغے میں مخاطب کرتا ہے، کیونکہ یہ نشستیں زیادہ تر عورتیں اور لڑکیاں چلاتی ہیں۔ کوئی مرد یہ نشست پوری طرح چلا سکتا ہے: ہر ہدایت اُس کے لیے بھی ویسی ہی ہے۔

یہ کس کے لیے ہے

- **4 سے 7 سال کی بچیوں کے لیے۔** وہ بچیاں جو پتھر اٹھا کر اُسے دیکھ سکتی ہیں۔ اس نشست میں کہیں پڑھنا، لکھنا یا گننا درکار نہیں۔ جو بچی بیس تک نہیں گن سکتی وہ بھی اس کا ہر حصہ کر سکتی ہے۔

- **لنتی۔** یہ لنتی کی سیڑھی کا پہلا زینہ ہے، اور لننے سے نیچے آتا ہے۔ لسی لنتی کا کوئی مطلب بننے سے پہلے بچی کو یہ دیکھنا پڑتا ہے کہ دو چیزیں ایک جیسی نہیں، اور اس فرق کے لیے اُس کے پاس لفظ ہونے چاہئیں۔
- **گروہ کی جسامت۔** 4 سے 24 بچیاں۔
- **ایک ہی کمرے میں مختلف درجے۔** چار سال کی اور سات سال کی بچی وہی چیزیں اور وہی ورق لیتی ہیں، اور کھنچاؤ کام کے اندر ہے۔ جو بچی ابھی شروع کر رہی ہے وہ ایسی دو چیزوں پر کام کرتی ہے جن کے حجم میں بہت فرق ہے، اور ایک لفظ بولتی ہے۔ جو آگے ہے وہ تین چار چیزیں چھوٹی سے بڑی کی ترتیب میں رکھتی ہے، اپنے ہاتھ کے برابر کوئی چیز ڈھونڈتی ہے، اور وجہ بتاتی ہے۔ کسی کو الگ ورق نہیں ملتا۔

آپ کو کیا چاہیے

- ہر بچی کے لیے جمع کی ہوئی تین چار چیزیں، صاف مختلف حجم میں: ہتھیلی بھر پتھر، پتّے، مختلف لمبائی میں توڑی ہوئی چھڑیاں، بوتلوں کے بڑے ڈھکن، کپ، مڑے ہوئے کاغذ کے مربع، بیجوں کی بڑی پھلیاں
- ہر بچی کے لیے ورق الف اور ورق ب، اور ورق ج صرف تب جب آپ 60 منٹ چلا رہی ہوں
- ہر بچی کے لیے ایک پنسل، یا دو بچیوں میں ایک
- **مفت اور اختیاری:** ایک ہموار سطح، جو میز، چٹائی، کپڑا یا جھاڑی ہوئی زمین بھی ہو سکتی ہے
- **یہاں کسی چیز پر پیسہ خرچ نہیں ہوتا۔**

ہو سکے تو چیزیں نشست سے پہلے جمع کر لیں۔ نہ ہو سکے تو پہلا حصہ جمع کرنے کا بن جاتا ہے اور نشست پھر بھی چلتی ہے۔ ایسے حجم چنیں جن میں بہت فرق ہو۔ دو ایسے پتھر جو تقریباً برابر ہوں، ایک مشکل سوال ہیں، اور وہ نشست کے درمیان میں آتے ہیں، شروع میں نہیں۔

نشست کی بناوٹ ایسی کیوں ہے

ہم چیزیں ملاتے ہیں، لوگ کبھی نہیں۔ یہی ایک قاعدہ ہے جو شروع سے آخر تک پکڑے رکھنا ہے، اور پہلے منٹ میں گروہ کو بلند آواز سے کہہ دینے کے قابل ہے: «آج ہم پتھر، چھڑیاں اور کپ ملا رہے ہیں۔ ہم ایک دوسرے کو نہیں ملا رہے۔»

بڑے اور چھوٹے کی نشست ایک منٹ میں ایسے کمرے میں بدل سکتی ہے جہاں بچوں کو قد یا جسامت سے ناپا جا رہا ہو۔ اس لیے اس پیکٹ میں کہیں کسی بچی سے یہ نہیں کہا جاتا کہ وہ کسی دوسری بچی سے پیٹھ ملا کر کھڑی ہو، ساتھ والی سے ہاتھ ملا کر دیکھے، دو مختلف بچوں کے جوتے ملائے، یا بتائے کہ سب سے لمبی کون ہے۔ اپنا ہاتھ کسی پتھر سے ملانا ٹھیک ہے، کیونکہ ہاتھ اُس کا اپنا ہے اور پتھر وہ چیز ہے جسے ناپا جا رہا ہے۔ اپنا ہاتھ کسی دوسری بچی کے ہاتھ سے ملانا ٹھیک نہیں، اور یہ کوئی چھوٹا سا فرق نہیں۔

بچوں کا موازنہ پھر بھی شروع ہو جائے، اور بعض کمروں میں ہوگا، تو کسی کو ڈانٹیں نہیں۔ ایک جملہ کہیں، «ہم چیزیں ملاتے ہیں، لوگ نہیں»، جن بچیوں نے شروع کیا اُن کے سامنے دو چیزیں رکھیں، اور سیدھا آگے بڑھ جائیں۔ جو چیز

لسی بچے کی اپنی ہو، اُسے بالکل باہر رکھیں۔ جوتا، بستہ یا پانی کی بوتل اُس لمحے غیر جانبدار چیز نہیں رہتی جب کمرے کو پتہ چل جائے کہ وہ کس کی ہے، تو اُس کی جگہ پتھر استعمال کریں۔

لفظ ہی اصل سبق ہیں۔ بڑا، چھوٹا، برابر۔ ہر بچی کو جانے سے پہلے ان تینوں کو کئی بار بول کر کہنا چاہیے۔ وہ جواب کی طرف اشارہ کرے، یا «وہ والی» کہے، تو دوبارہ پوچھیں: «لفظ بولو۔» یہ لفظ خود بھی اتنی بار بولیں جتنا ضروری سے زیادہ لگے، کیونکہ کمرے کے کچھ حصے کے لیے یہ پہلا موقع ہے کہ اِن لفظوں کا کوئی کام ہو۔

سرے ایک لکیر پر، پھر دیکھو۔ دو چیزیں ساتھ ساتھ، نیچے کے سرے ایک لکیر پر، پھر دیکھنا۔ یہی عادت پوری نشست کی اصل بات ہے اور یہی آگے چل کر اُس کی حفاظت کرتی ہے۔ جو چیز قریب ہو، یا اوپر رکھی ہو، یا سیدھی پڑی ہو، وہ اپنے سے بڑی لگتی ہے۔ دونوں کو ساتھ لا کر سرے ملا دینے سے یہ دھوکا ختم ہو جاتا ہے۔ اسے آہستہ آہستہ دو بار کر کے دکھائیں، اور ہر اُس بچی کے پاس بیٹھ کر دہراتی رہیں جس کے پاس آپ جھکیں۔

سیدھا موازنہ ناپنے سے پہلے آتا ہے۔ آج کوئی پیمانہ، ڈوری یا فیتہ استعمال نہیں کرتا، اور کوئی کچھ نہیں گنتا۔ دو چیزیں ساتھ رکھ کر دیکھ لینا ایک مکمل طریقہ ہے، اور ناپنے کے سارے طریقے اسی پر کھڑے ہیں۔ کوئی سات سال کی بچی ڈوری کی طرف ہاتھ بڑھائے تو اُسے دیکھ کر جواب دینے کے بعد استعمال کرنے دیں، دیکھنے کی جگہ نہیں۔

«برابر» **مشکل والا ہے۔** بڑا اور چھوٹا جلدی آ جاتے ہیں۔ برابر دیر لگاتا ہے، کیونکہ دو چیزیں شاذ ہی بالکل ایک جیسی ہوتی ہیں اور چار سال کی بچی اکثر اصرار کرے گی کہ ایک بڑی ہے۔ اُسے ایسی دو چیزیں دیں جو واقعی برابر ہوں، جیسے دو ڈھکن یا ایک ہی مڑے ہوئے کاغذ سے پھاڑے ہوئے دو مربع، اور اُس کی آنکھوں کے سامنے اُن کے سرے ملائیں۔ «تقریباً برابر» کو درست جواب مانیں، کیونکہ وہ ہے۔

تین چیزیں کھنچاؤ بناتی ہیں۔ تین کو ترتیب دینا دو کو ترتیب دینے سے صرف مشکل نہیں، الگ کام ہے: اُسے دو بار موازنہ کرنا پڑتا ہے اور دوسرا کرتے ہوئے پہلا جواب ذہن میں رکھنا پڑتا ہے۔ کچھ بچیاں تین چیزیں بغیر کسی ترتیب کے رکھ دیں گی اور خوش رہیں گی۔ اُن سے کہیں کہ سب سے چھوٹی دکھائیں، اُسے نکال دیں، اور بچی ہوئی دو میں سے پھر سب سے چھوٹی پوچھیں۔ اس سے قطار بن جاتی ہے، اور آپ کو اُس کے لیے بنانی نہیں پڑتی۔

جسم کا استعمال جائز ہے اور ٹانگیں کام کی ہیں۔ تلاش والا حصہ کمرے کو کھڑا کر دیتا ہے اور اُسے اپنے پتھر سے بڑی اور چھوٹی چیز ڈھونڈنے بھیج دیتا ہے۔ کسی چیز تک چل کر جانا، اُسے اٹھانا اور واپس لانا ہی وہ طریقہ ہے جس سے چار سال کی بچی کوئی خیال ٹھہرا کر رکھتی ہے۔

سب کو شامل رکھنا

جو بچی ابھی پڑھ نہیں سکتی۔ یہ نشست اُس سے کچھ پڑھنے کو نہیں کہتی۔ ورقوں کے لفظ آپ ایک بار بلند آواز سے پڑھ دیتی ہیں، ہر لفظ کی طرف اشارہ کرتے ہوئے، اور وہ جس کا مطلب ہے اُس پر نشان لگا دیتی ہے۔ وہ جو کچھ کرتی ہے وہ ایک تصویر، ایک نشان، ایک اشارہ یا ایک بولا ہوا لفظ ہے۔ ورق دیتے وقت اُس کا نام آپ خود لکھ دیں، اُس کے مانگنے سے پہلے۔ تینوں لفظ بول کر کہنا ہی اس پیکٹ کا پورا ہنر ہے، اور وہ یہ سب کمرے کے کسی بھی فرد جتنے معیار پر کر سکتی ہے۔

جو بچی دیر سے آتی ہے۔ دروازے پر اُس کے ہاتھوں میں دو چیزیں دے دیں اور ایک جملہ لہیں: «اِنہیں ساتھ ساتھ رکھو، نیچے کے سرے ایک لکیر پر۔ کون سی بڑی ہے؟» یہی پورا کام ہے اور اس کے لیے پچھلے قدموں کی ضرورت نہیں۔ کمرہ جس حصے میں ہے وہ اُسی میں شامل ہو جاتی ہے۔ جو چھوٹ گیا اُس میں سے نہ گزاریں، اور دوسروں کے سامنے نہ پوچھیں کہ وہ کہاں تھی۔

کمرے میں لڑکے۔ لڑکے وہی کام، وہی چیزوں اور وہی ورقوں کے ساتھ کرتے ہیں۔ دو چیزیں نشست کو بچیوں کے گرد رکھتی ہیں، اور دونوں میں کسی کو باہر نہیں بھیجا جاتا: آخری دائرے میں بچیاں پہلے اپنی چیزیں اٹھا کر اپنا جملہ بولتی ہیں، اور آپ دیکھتی ہیں کہ سب سے تیز آواز ساتھ والے بچے کی طرف سے جواب نہ دے دے۔ چیزوں پر بھی نظر رکھیں۔ کسی بچے نے سب سے اچھی چیزیں اپنے ڈھیر میں جمع کر لی ہوں تو بغیر کچھ کہے دوبارہ بانٹ دیں اور اُسے اضافی چیزیں اٹھانے کا کام دے دیں۔

اگر بات بگڑ جائے

وہ وہیں سے جواب دیتی ہے جہاں چیزیں پڑی ہیں۔ وہ کہتی ہے کہ دور والا پتھر چھوٹا ہے، یا نیچے والی سیڑھی پر رکھا پتھر چھوٹا ہے، اور وہ چیزوں کے بجائے منظر پڑھ رہی ہے۔ یہ سب سے عام بات ہے اور یہ لاپروائی نہیں، آنکھیں ایسے ہی کام کرتی ہیں۔ اُسے یہ نہ کہیں کہ وہ غلط ہے۔ دونوں چیزیں اٹھائیں، اُس کے سامنے نیچے کے سرے ایک لکیر پر رکھ دیں، اور دوبارہ پوچھیں۔ اُسے اپنا جواب بدلنے دیں، بغیر آپ کی طرف سے کسی تبصرے کے۔ پھر دونوں چیزیں کسی دوسری بچی کو دیں اور سرے ملانے کا کام اُسے خود کرنے دیں۔

ہر چیز «بڑی» ہے۔ کوئی بچی ہر چیز کے لیے ایک ہی لفظ استعمال کرتی ہے، یا ہر سوال کا جواب «بڑی» دیتی ہے، چھوٹی چیز کے لیے بھی۔ اُسے ایسی دو چیزیں دیں جن کے حجم میں بہت فرق ہو، ایک بہت چھوٹی اور ایک جو اُس کی مٹھی بھر دے، اور صرف چھوٹی مانگیں: «چھوٹی والی مجھے دو۔» کوئی چیز دینے کو کہنا، لفظ بولنے کو کہنے سے آسان ہے، اور اس سے آپ کو پتہ چل جاتا ہے کہ وہ کیا جانتی ہے۔ وہ درست چیز دے تو لفظ آپ بول دیں، پھر اُس سے دہروائیں۔ کئی باریوں میں آہستہ آہستہ اُس جوڑے تک پہنچیں جن کے حجم آپس میں قریب ہوں۔

اپنے کمرے کے مطابق بدلنا

- زمین جو دے، وہی استعمال کریں۔ ہتھیلی بھر پتھر، پتّے، چھڑیاں، بڑے ڈھکن، کپ، مڑا ہوا کاغذ اور بیجوں کی پھلیاں سب چلتے ہیں، اور ملا جلا رکھنا بھی ٹھیک ہے۔ دو مختلف چیزوں کا موازنہ بھی ہو جاتا ہے۔
- بڑا، چھوٹا اور برابر کے لیے وہی لفظ لیں جو آپ کی بچیاں گھر میں بولتی ہیں۔ اردو کے لفظ بھی ساتھ بول دیں، مگر کسی بچی کو جواب دینے سے پہلے اردو لفظ کا انتظار کبھی نہ کرائیں۔
- جہاں زمین ہوا دار یا ڈھلوان ہو، وہاں پتّوں کے بجائے مڑے ہوئے کاغذ کے مربع اور پتھر استعمال کریں۔
- چار بچیوں کا گروہ پوری نشست ایک ہی دائرے میں کر سکتا ہے، چیزیں بیچ میں رکھ کر۔
- کوئی بچی بھاری اور ہلکے، یا لمبے اور چھوٹے کا موازنہ کرنا چاہے تو اُس نے اگلا زینہ ڈھونڈ لیا۔ کرنے دیں، اور ورق حجم ہی کے بارے میں رکھیں۔

چھوٹی یا لمبی نشست

30 منٹ۔ 0 تا 4 دو پتھر اور دو لفظ، 4 تا 11 ساتھ ساتھ اور سرے ایک لکیر پر، 11 تا 18 تلاش، 18 تا 25 تین کی قطار، 25 تا 30 اٹھا کر دکھاؤ اور بولو۔ نئے گروہ کے لیے یہی اصل صورت ہے اور اس میں کچھ کاٹا نہیں گیا۔ جو چھوٹ جاتا ہے وہ دوسری تلاش اور ایک آہستہ آخری دائرہ ہے، تو کسی خاموش بچی کو اپنی چیز اٹھا کر جملہ بولنے کی باری شاید نہ ملے۔ کوئی خاموش بچی ہو تو دائرہ اُسی سے شروع کریں۔

45 منٹ۔ 0 تا 6 دو پتھر اور دو لفظ، 6 تا 17 ساتھ ساتھ اور سرے ایک لکیر پر، 17 تا 26 تلاش، 26 تا 38 تین کی قطار، 38 تا 45 اٹھا کر دکھاؤ اور بولو۔ زیادہ منٹ نئے کام پر نہیں، لفظ بولنے پر جاتے ہیں۔ ہر بچی سے کم از کم تین بار «کون سی بڑی ہے» پوچھا جاتا ہے، اور تین کی قطار تین نئی چیزوں کے ساتھ دوسری بار بنتی ہے۔ ورق ج 60 منٹ کی صورت ہی کے لیے رہتا ہے۔

60 منٹ۔ 0 تا 8 دو پتھر اور دو لفظ، 8 تا 22 ساتھ ساتھ اور سرے ایک لکیر پر، 22 تا 34 تلاش، 34 تا 50 تین کی قطار، 50 تا 60 اٹھا کر دکھاؤ اور بولو۔ یہ لمبائی صرف اُس جمے ہوئے گروہ کے ساتھ لیں جو پہلے ہی آدھا گھنٹہ بیٹھ لیتا ہے۔ زیادہ وقت ورق ج، اپنے ہاتھ کے برابر کسی چیز کی دوسری تلاش، اور ورق ج کی پشت پر چار کی قطار بڑھاتا ہے۔ ورق ج ہی واحد اضافی صفحہ ہے، اور وہ بھی وہی کام ہے جو اُس کے اپنے ہاتھ کے مقابل کیا جاتا ہے، کیونکہ اس عمر میں لمبی نشست کا مطلب زیادہ چھونا اور زیادہ بولنا ہے، نیا مواد نہیں۔

اختتام، ہر صورت میں۔ دائرے میں چلیں۔ ہر بچی اپنی دو چیزیں اٹھا کر ایک جملہ بولتی ہے: «یہ بڑی ہے»، یا «یہ دونوں برابر ہیں»۔ پچھلی بچی والا جملہ دہرانا جائز ہے اور اس پر کچھ کہنے کی ضرورت نہیں۔ پھر دو چیزیں آپ خود اٹھائیں، گروہ سے پوچھیں کہ کون سی بڑی ہے، اور سب ایک آواز میں جواب دیں، تاکہ ہر بچی بول کر اٹھے۔

نشست کو محفوظ رکھنا

اس نشست میں حجم میں بہت فرق ہوتا ہے، یعنی کچھ چیزیں چھوٹی ہوں گی۔ کوئی چیز منہ میں نہیں جاتی۔ کچھ بھی تقسیم کرنے سے پہلے دیکھ لیں کہ وہ بچی کے منہ میں نہ جا سکے: جو چیز آپ کے انگوٹھے اور شہادت کی انگلی کے بنائے ہوئے حلقے میں سے گزر جائے، وہ اس کمرے کے لیے بہت چھوٹی ہے۔ بیج، موتی، سکے اور بوتلوں کے چھوٹے ڈھکن باہر رہیں گے۔ جو تقسیم کیا، آخر میں گن کر واپس لے لیں۔ چھڑیاں آپ کے بازو سے چھوٹی اور بغیر نوک کے، پتھر جو ہتھیلی بھر دیں، کپ جو شیشے کے نہ ہوں۔ کمرے کی سب سے چھوٹی چیز بھی اتنی بڑی ہونی چاہیے کہ نگلی نہ جا سکے۔

CC BY 4.0 · Potnis Family / potnis.org. انگریزی میں یہ پیکٹ نمیت پوٹنس (Nameet Potnis) نے لکھا اور ایڈٹ کیا۔ یہ اردو ایڈیشن انگریزی سے مصنوعی ذہانت کا ترجمہ ہے، اور اردو میں اسے کسی انسان نے نہیں پڑھا۔ نقل کریں، چھاپیں، اپنے کمرے کے مطابق بدلیں، اور حوالے کے ساتھ آگے بڑھائیں۔

جوابات اور رہنمائی کے اشارے

جوابات اور آپ کیا کہیں، بڑا، چھوٹا، برابر

اس ایڈیشن کے بارے میں۔ یہ ایڈیشن انگریزی پیکٹ سے مصنوعی ذہانت کی مدد سے ترجمہ کیا گیا ہے۔ اس میں غلطیاں ہو سکتی ہیں۔ اگر کوئی بات درست کرنی ہو یا کسی اور طرح کہنی ہو تو hello@potnis.org پر لکھیں — ہم اسے بہتر کر دیں گے۔

About this edition. This edition was translated from the English pack with AI. It may contain mistakes. Write to hello@potnis.org if something should be fixed or said differently — we will update it.

جوابات

اس پیکٹ میں کوئی جوابی ورق نہیں ہے، کیونکہ جواب ہر بچی کے ہاتھ میں موجود چیزوں پر منحصر ہیں، اور کیونکہ آج وہ جو کچھ کرتی ہے وہ تقریباً سارا بول کر یا بنا کر کرتی ہے۔ آپ لفظ سننے کے لیے کان لگائے ہوئے ہیں، اور سرے ملانے کو دیکھنے کے لیے نظر۔

ایک بات یاد رکھنے کی ہے: موازنہ درست ہے جب وہ اُس کے سامنے پڑی دو اصل چیزوں سے میل کھائے، چاہے اُس کی تصویر دونوں میں سے کسی جیسی نہ لگے۔ موازنے کو پرکھیں، تصویر کو کبھی نہیں۔

ایک ورق مکمل ہے جب:

ورق	مکمل کب ہوا
الف	ہر خانے میں کچھ بنا ہو، بڑی چیز بڑے خانے میں، اور دو لفظوں میں سے ایک پر نشان۔ لکیر والا حصہ خالی ہو سکتا ہے
ب	تین چیزیں کسی ترتیب میں بنی ہوں، اور وہ ترتیب اُس قطار سے ملے جو اُس نے میز پر بنائی
ج	ہاتھ کے گرد لکیر، اور تین لفظوں میں سے ایک پر نشان۔ یہ صرف 60 منٹ کی گھڑی کے لیے ہے، 30 یا 45 میں اس کی توقع نہیں

بدلیں تو بول کر بدلیں۔ پتھر، پتّے، چھڑیاں، ڈھکن، کپ اور مڑا ہوا کاغذ سب وہی کام کرتے ہیں۔ جہاں آپ پڑھاتی ہیں وہاں زمین پر جو ہو وہی استعمال کریں، اور بڑا، چھوٹا اور برابر کے لیے وہی لفظ لیں جو آپ کی بچیاں گھر میں بولتی ہیں۔

آپ کو کیا کیا نظر آ سکتا ہے

ورق پر کیا ہے	اس کے بعد کیا دیں
ورق الف کے دونوں خانوں میں تقریباً ایک جتنی تصویریں، جبکہ دونوں اصل چیزیں صاف مختلف ہیں	ورق پر کچھ بدلنے کی ضرورت نہیں۔ دونوں اصل چیزیں اُس کے سامنے سرے ملا کر رکھیں اور پوچھیں کہ کون سی بڑی ہے۔ کام لفظ ہیں، تصویر نہیں
ورق الف مکمل، اور «برابر» پر نشان جبکہ دونوں چیزیں ملتی جلتی نہیں	اُسے دو ایسی چیزیں دیں جو واقعی برابر ہوں، اُس کی آنکھوں کے سامنے سرے ملائیں، اور دوسرا ورق یا پہلے کی پشت اُسے بھرنے دیں۔ «برابر» تینوں لفظوں میں سب سے آخر میں آتا ہے
ورق ب اُسی ترتیب میں بنا ہوا جو اُس نے بنائی، اور ورق الف مکمل	ورق ج، پھر اُس کی پشت پر چار کی قطار۔ پھر کہیں کہ ایسی چیز ڈھونڈے جو اُس کی قطار کی ہر چیز سے بڑی ہو
ورق ب پر تین چیزیں بغیر کسی ترتیب کے	اُس کے ساتھ سب سے چھوٹی نکالیں، پھر بچی ہوئی دو میں سے سب سے چھوٹی پوچھیں۔ چیزوں کے ساتھ دو بار بنانا تصویر درست کرنے سے بہتر ہے
ورق پر تقریباً کچھ نہیں، اور وہ پوری نشست بول کر جواب دیتی رہی	اُس نے پیکٹ کر لیا۔ وہ چاہے تو اُس کا اپنا ایک لفظ خانے کے نیچے لکھ دیں، باقی چھوڑ دیں

جہاں بات اٹک جاتی ہے

کیا ہوتا ہے	آپ کیا کہیں یا کریں
وہ میز کے پار سے جواب دیتی ہے، جہاں دور والی چیز چھوٹی لگتی ہے	دونوں اُس کے پاس لائیں، نیچے کے سرے ایک لکیر پر، دوبارہ پوچھیں۔ اُسے بغیر کسی تبصرے کے جواب بدلنے دیں
وہ لفظ بولنے کے بجائے اشارہ کرتی ہے، یا «وہ والی» کہتی ہے	«میرے لیے لفظ بولو۔» ٹھہریں۔ کچھ نہ آئے تو لفظ خود بول دیں اور کہیں کہ دہرا دے
ہر چیز «بڑی» ہے	کہیں کہ ایک آپ کو دے: «چھوٹی والی مجھے دو۔» دینا بولنے سے آسان ہے۔ پھر لفظ آپ بولیں اور اُس سے دہروائیں
وہ یہ ماننے کو تیار نہیں کہ دو چیزیں برابر ہیں	دو ڈھکن، یا ایک ہی مڑے ہوئے کاغذ سے پھاڑے ہوئے دو مربع، اُس کے سامنے سرے ملا کر رکھیں۔ «تقریباً برابر» قبول کریں، کیونکہ یہ سچ ہے
وہ تین چیزیں نیچے کے بجائے اوپر کے سروں سے ملاتی ہے	اُس کے ساتھ سب کو نیچے ایک لکیر پر سرکا دیں، پھر دوبارہ پوچھیں۔ دکھائیں، سمجھائیں نہیں
دو بچیاں اپنا، اپنے ہاتھوں کا یا جوتوں کا موازنہ کرنے لگتی ہیں	«ہم چیزیں ملاتے ہیں، لوگ نہیں۔» اُن کے سامنے دو چیزیں رکھیں اور سیدھا آگے بڑھ جائیں۔ اس کے علاوہ کچھ نہ کہیں
وہ ڈوری، چھڑی یا پیمانے سے ناپنا چاہتی ہے	کہیں کہ پہلے دیکھ کر جواب دے، پھر اپنے طریقے سے جانچ لے۔ ناپنا اگلا قدم ہے اور اُس نے وہ ڈھونڈ لیا
وہ کہتی ہے اُس کی تصویر غلط یا بھدی ہے	«یہ تمہارا پتھر ہے، اور ایسا کسی اور کے پاس نہیں۔» پھر پوچھیں کہ کون سی بڑی ہے، اور وہی جواب گنا جائے
وہ اپنا نام نہیں لکھ سکتی	ورق دیتے وقت آپ خود لکھ دیں، اُس کے مانگنے سے پہلے

«ساتھ رکھ کر دیکھو» کہیں، «ٹھیک سے دیکھو» کبھی نہیں۔ «لفظ بولو» کہیں، «یہ تو تمہیں آتا ہے» کبھی نہیں۔ کسی ایک بچی کا ورق اچھے ورق کے طور پر کبھی نہ اٹھائیں: گروہ کو کچھ دکھانا ہو تو بیچ میں فرش پر دو چیزیں رکھ کر خود اُن کے سرے ملا دیں۔

ہم چیزیں ملاتے ہیں، لوگ کبھی نہیں۔ یہ بات آپ پر بھی اُتنی ہی لاگو ہے جتنی بچیوں پر۔ کسی بچے کو مثال میں چیز کی طرح استعمال نہ کریں، خیال سمجھانے کے لیے بچوں کو قد کے حساب سے قطار میں نہ لگائیں، اور یہ کبھی نہ کہیں کہ کس بچی کا ہاتھ سب سے بڑا ہے، چاہے مہربانی سے ہی کیوں نہ ہو۔ یہ کام کرنے کے لیے ہمیشہ کوئی نہ کوئی پتھر موجود ہوتا ہے۔

نشست کے بعد

چیزیں کسی تھیلے یا ڈبے میں رکھ لیں تاکہ گنتی کی اگلی نشست جمع کیے بغیر شروع ہو، اور کچھ ایسے جوڑے ضرور رکھیں جو واقعی برابر ہوں، کیونکہ جلدی میں وہی سب سے مشکل ملتے ہیں۔ ورق الف ایک نظر میں بتا دیتا ہے کہ اگلی بار کس کے پاس بیٹھنا ہے: اُن ورقوں کو دیکھیں جہاں بڑی چیز چھوٹے خانے میں چلی گئی، اور اُس بچی کو ایسی دو چیزوں سے شروع کرائیں جن کے حجم میں بہت فرق ہو۔

اس پیکٹ میں کسی چیز پر نمبر نہیں لگتے، نہ گنتی ہوتی ہے، نہ کہیں رپورٹ جاتی ہے۔ اگلا قدم گننا ہے، اور جو بچی تین پتھر ترتیب میں رکھ لیتی ہے وہ اُس کے لیے تیار ہے۔

CC BY 4.0 · Potnis Family / potnis.org